غیر رَسمی تعلیم

اسلامیات

پیکیج بی

رہ نُمائے اساتذہ

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ
خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

غیر رَسمی تعلیم

اسلامیات

پیکیج بی

رہ نُمائے اساتذہ

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ
خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

جملہ حقوق بہ حق نظامتِ نصاب وتعلیمِ اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد محفوظ ہیں۔

یہ تدریسی مواد غیر رسمی تعلیم اور ALP سنٹرز کے طلبہ کی تعلیمی ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے بنایا گیا ہے۔
اس تدریسی مواد کی بہتری کے لیے ادارہ آپ کی تجاویز کا خیر مقدم کرے گا۔

منظور کردہ: نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد
بحوالہ مراسلہ نمبر: Notification no. 2933-36/CTR/DCTE Dated: 28.09.2023

مؤلفین و نظرِ ثانی:

- شبانہ شاہین، ڈیسک آفیسر اسلامیات
  نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد
- محمد اطہر، ایڈیشنل ڈائریکٹر سٹینڈرڈ سیٹنگ وِنگ
  نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد
- قاری محمد الیاس، پرنسپل
  گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول بگڑہ، ہری پور
- مسعود الرحمٰن، سینئر معلّم عربی
  گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول ریحانہ، ہری پور
- ڈاکٹر فیصل اقبال، ایس ایس ٹی
  گورنمنٹ مڈل سکول چک پنسیال، مانسہرہ
- ڈاکٹر نزاکت علی، معلّم عربی
  گورنمنٹ مڈل سکول مانگل، ایبٹ آباد

زیرِ نگرانی: گوہر علی خان، ڈائریکٹر نصاب و تعلیم اساتذہ، ایبٹ آباد
سید امجد علی، ایڈیشنل ڈائریکٹر نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، ایبٹ آباد

تکنیکی معاونت: محمد یونس، کریکولم و میٹریل ڈویلپمنٹ سپیشلسٹ JICA-AQAL پروجیکٹ
گُل ناز جبیں، ایجوکیشن آفیسر، یونیسیف پاکستان

انتظامی معاونت: محمد آصف کاسی، صوبائی کوآرڈی نیٹر خیبر پختون خوا، JICA-AQAL پروجیکٹ
عاطف قدوس، پروگرام مینیجر اے ایل پی، پی آئی یو

لے آوٹ ڈیزائن: فرحان جاوید اختر، اکمل شہزاد JICA-AQAL پروجیکٹ

طباعت: ۲۰۲۳ء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

کسی بھی قوم کی تشکیل میں نصاب کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ALP (Alternate Learning Pathways) کے نصابِ اسلامیات میں اس بات کو مدِّ نظر رکھا گیا ہے کہ یہ نصاب محض عقائد، عبادات، سیرت اور اخلاق و آداب کی معلومات تک ہی محدود نہ رہے بلکہ طلبہ کی کردار سازی اور شخصیت میں انہیں عملی اور مثالی مسلمان بنانے میں معاون ثابت ہو۔

ALP نصابِ اسلامیات میں اسٹرینڈز (Strands) معیارات (Standards) حدودِ تدریج (Benchmarks) حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes) اور خصوصی طور پر عملی سرگرمیوں کو شامل کیا گیا ہے جس سے تخلیقی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی اور روزمرّہ زندگی میں اسلام کے عملی اطلاق کو فروغ حاصل ہو گا۔

ALP نصاب کے مطابق مرتب کردہ اس اسلامیات کی کتاب میں قرآن مجید، احادیثِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ، ایمانیات و عبادات، سیرتِ طیبہ، اخلاق و آداب اور مشاہیر اسلام جیسے اہم اجزا شامل ہیں، جو طلبہ و طالبات کے قلوب و اذہان میں اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی محبت پیدا کر کے ان کو اطاعتِ الٰہی اور اطاعتِ رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے لیے عملی طور پر تیار کرنے میں مدد و معاون ثابت ہوں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ طلبہ کو بہترین اور عملی مسلمان بنانے میں بھی کارآمد ثابت ہوں گے۔

اس کتاب کو خاص طور پر اُن طلبہ کے لیے تیار کیا گیا ہے جو کسی وجہ سے سکولوں میں باقاعدہ تعلیم حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔ اس سطح پر ایسے طلبہ کی ضرورت کو مدِ نظر رکھ کر نہایت جامع، مختصر اور عملی نصاب بنایا گیا ہے جس میں یکساں قومی نصاب کے تمام اجزا، معیارات، حدودِ تدریج اور حاصلاتِ تعلّم کا مکمل احاطہ کیا گیا ہے تاکہ قومی توقعات بہر صورت پوری کی جائیں اور کسی پہلو میں بھی تشنگی باقی نہ رہے۔

اس کتاب کو سادہ، عام فہم اور آسان زبان میں متعارف کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پوری کوشش کی گئی ہے کہ کتاب ہر قسم کی لفظی و معنوی اغلاط سے پاک ہو۔ تاہم اگر کتاب کی پرنٹنگ کے بعد کسی قسم کی غلطی سامنے آئے تو ادارہ کو مطلع کریں۔ ادارہ آپ کے تعاون کا شکر گزار رہے گا۔

اس درسی کتاب کو تیار کرنے والے ماہرین اور UNICEF اور JICA-AQAL کی ٹیم مبارک باد کی مستحق ہے جن کی اَن تھک محنت اور بھرپور تعاون سے یہ کام بروقت تکمیل کو پہنچا۔

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
	پیش لفظ	
1.	تدریسی خاکہ نمبر 01 ناظرہ قرآن مجید	1
2.	تدریسی خاکہ نمبر 02 حفظ قرآن مجید	5
3.	تدریسی خاکہ نمبر 03 (الف) ایمانیات توحید کا تعارف	8
4.	تدریسی خاکہ نمبر 04 (ب) عبادات وضو	13
5.	تدریسی خاکہ نمبر 05 نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی محبت و اطاعت	17
6.	تدریسی خاکہ نمبر 06 اَخلاق و آداب سچ کی اہمیت	21
7.	تدریسی خاکہ نمبر 07 انبیاء کرام علیہم السلام (حضرت آدم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام)	25

ہدایات برائے معلّمین

1. تدریس کا آغاز تعوذ اور تسمیہ سے کیا جائے۔
2. کمرا جماعت میں سلام کرتے ہوئے خندہ پیشانی کے ساتھ داخل ہوں۔
3. دورانِ تدریس طلبہ پر عقائد، ارکانِ اسلام کا مفہوم اور اہمیت واضح کی جائے۔
4. عقیدہ ختم نبوت سے متعلق طلبہ کو مکمل آگاہی فراہم کریں۔
5. طلبہ کے دلوں میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی محبت اور اطاعت کا جذبہ پیدا کیا جائے۔
6. طلبہ کو عملی زندگی میں اطاعت الٰہی اور اطاعت رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے لیے تیار کیا جائے۔
7. تدریس محض معلومات تک محدود نہ رہے بلکہ طلبہ کی کردار سازی اور انہیں عملی مسلمان بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔
8. عملی سرگرمیوں کے ذریعہ باعمل مسلمان، اچھا شہری، محنتی اور ذمہ دار طالب علم بنانے کے لیے بھرپور کوشش کی جائے۔
9. طلبہ کو انبیاء کرام علیھمُ السلام اور مشاہیر اسلام کی زندگیوں سے روشناس کرائیں اور اُنھیں اپنی عملی زندگی میں اِن سے رہ نُمائی حاصل کرنے کی ترغیب دیں۔

قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

تدریسی خاکہ نمبر 1

(الف) ناظرہ قرآن مجید

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

IB1b101 پہلے آٹھ پاروں کی تجوید کے قواعد کے مطابق تلاوت کر سکیں۔

IB1b102 دورانِ تلاوت مخارج اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ:

قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی عظیم اور آخری کتاب ہے۔

قرآنِ مجید کی تلاوت اجر و ثواب کا باعث ہے۔ قرآن مجید کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں۔

نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے قرآن مجید سیکھنے اور سکھانے والے کو بہترین انسان قرار دیا اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا جس دل میں قرآن مجید کا کوئی حصہ نہ ہو وہ ویران گھر کی طرح ہے۔

قرآن مجید پر ایمان لانے کے بعد سب سے پہلا حق اسے درست تلفظ کے ساتھ پڑھنا ہے۔ قرآن مجید کی تلاوت کے لیے چند باتوں کا اہتمام ضروری ہے جو یہ ہیں۔

تلاوت سے پہلے باوضو ہوں۔ تلاوت تعوذ اور تسمیہ سے شروع کی جائے۔ خوب ٹھہر ٹھہر کر قواعد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تلاوت کی جائے۔

تمام حروف کو ان کے مخارج سے ادا کریں۔ ء، ھ، ع، ح، غ اور خ گلے سے ادا ہوں گے۔ ق اور ک زبان کی جڑ اور اوپر تالو سے ادا ہوں گے۔ ج، ش اور ی زبان کے درمیان اور اوپر کے تالو سے ادا ہوں گے۔

ط، د اور ت زبان کی نوک اور اوپر والے دانتوں کی جڑ سے ادا ہوں گے۔ ث، ذ اور ظ زبان کی نوک اور اوپر والے دو دانت (ثنایا علیا) کے کنارہ سے ادا ہوں گے۔

خ، ص، ض، غ، ط، ق اور ظ پُر یعنی موٹے ادا ہوں گی۔ زبر والی را موٹی اور زیر والی را باریک ادا ہو گی۔ ص، ز اور س کی ادائیگی کے وقت سیٹی کی سی آواز پیدا ہو گی۔ آیت کے درمیان یا آخر میں چند نشانات مثلاً، م، ط، ج، ز، لا وغیرہ دیئے ہوتے ہیں

انہیں رموزِ اوقاف کہتے ہیں۔

"م" وقف لازم کی علامت ہے یہاں ہمیشہ ٹھہریں گے یعنی وقف کریں گے۔

"ط" وقف مطلق اور ج وقف جائز کی علامات ہیں۔ دونوں جگہوں پر ٹھہرنا جائز ہے۔

"لا" کا معنی "نہیں" ہے۔ یعنی وقف نہیں کریں گے، لیکن اگر "لا" کی علامت آیت کے آخر میں دی گئی ہو تو وہاں وقف کرنے میں حرج نہیں ہے۔

نوٹ: ناظرہ قرآنِ مجید کی تدریس کے لیے DCTE کی سائٹ dcte.kpese.gov.pk پر Scripted Lesson Plans موجود ہیں جن سے رہ نُمائی لی جاسکتی ہے۔

دورانیہ: چار پیریڈز

تدریسی معاونات:

درسی کتاب، تختہ تحریر، مارکر، چارٹ، موبائل فون، صوتی آلات وغیرہ۔

تدریسی حکمت عملیاں:

سماعت و قرآت، گروہی و انفرادی اور مشقی طریقہ ہائے تدریس۔

تعارف / پیش کش:

تمھید کے طور پر چند سوالات پوچھیں۔

1. آخری آسمانی کتاب کون سی ہے؟ (قرآن مجید)
2. قرآن مجید کے کتنے پارے ہیں؟ (تیس)
3. پہلے پارے کا کیا نام ہے؟ (الٓمّٓ)
4. تلاوت کے چند آداب بتائیں؟ (وضو، تعوذ، تسمیہ وغیرہ)

آخری سوال کو بنیاد بنا کر اعلان سبق کریں کہ آج ہم قرآن مجید کے پہلے پارے سے تلاوت کا آغاز کریں گے۔ ساتھ ہی تلاوت کے آداب مختصراً اخذ کرائیں۔

سرگرمی نمبر 1:

مخارج الحروف کا تصویری چارٹ آویزاں کریں اور ہر حرف کا مخرج اخذ کرائیں۔

جیسے:

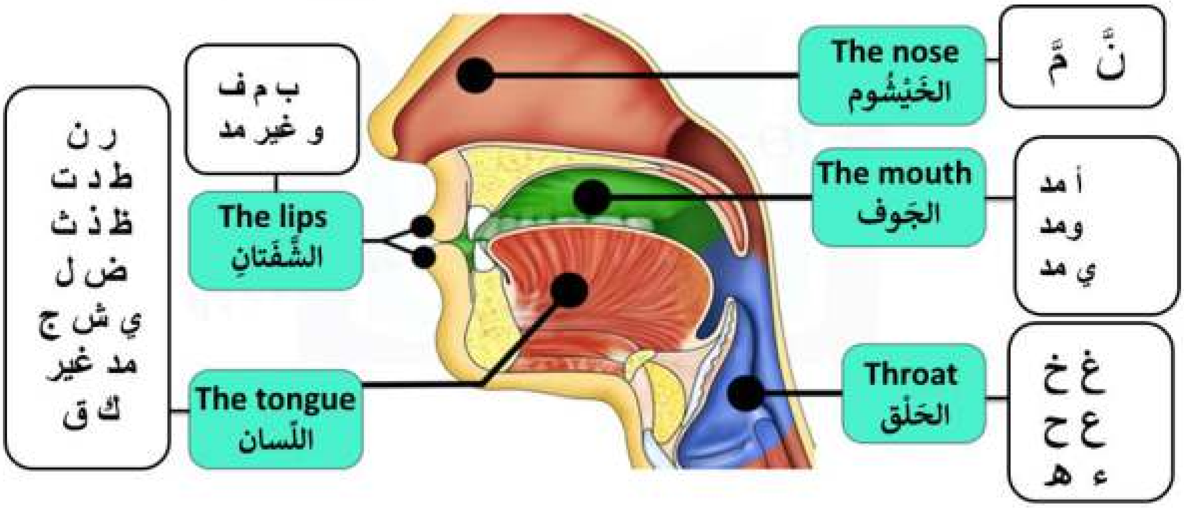

سرگرمی نمبر2:

رموز او قاف کا چارٹ آویزاں کر کے ان کی پہچان اور ان پر وقف کا درست طریقہ بتائیں۔(رموز اقاف کا چارٹ قرآن مجید کے آخر میں دیا ہوتا ہے۔)

سرگرمی نمبر3:

طلبہ کو پہلا پارہ کھولنے کا کہیں اور انہیں کسی معروف قاری کی آواز میں چند بار سورۃ الفاتحۃ کی تلاوت سنائیں۔ طلبہ کو غور اور توجہ سے سننے کی تاکید کریں تاکہ وہ حروف کے مخارج اور رموز او قاف کو پہچانتے ہوئے درست وقف سیکھ سکیں۔ اس کے بعد چند طلبہ سے باری باری قرآت کرائیں۔باقی طلبہ غور سے سنیں۔ معلّم آخر میں اغلاط تختہ تحریر پر لکھ کر طلبہ کو شامل سبق کرتے ہوئے ان کی مدد سے درستی کرائے۔

سرگرمی نمبر4:

معلّم / معلّمہ سورۃ البقرۃ کی ابتدائی تین آیات کی طلبہ کے سامنے خوش الحانی کے ساتھ قواعد کا خیال رکھتے ہوئے تلاوت کرے۔ بعد میں طلبہ سے باری باری یہ آیات سنے اور طلبہ کی مدد سے اغلاط کی درستی کرنے کی کوشش کرے۔

سرگرمی 5:

سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 5 پر مشتمل خُوب صُورت چارٹ آویزاں کرے یا آیت کریمہ تختہ تحریر پر خوش خط لکھ کر چند قواعد اخذ کرائے۔ جیسے:

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝٥

آیت کریمہ میں کون کون سے حروف ہمیشہ پُر یعنی موٹے ادا ہوں گے ؟ جواب: کوئی نہیں۔

''رَبِّهِمْ'' کی ''را'' کے علاوہ تمام حروف باریک ادا ہوں گے۔

آیت کریمہ میں کتنی جگہوں پر ''مد'' کی علامت (ٓ) ہے؟ جواب: دو جگہوں پر

مد والے حروف کو کیسے پڑھیں گے؟ جواب: کھینچ کر یعنی لمبا کر کے

اس کے بعد موبائل فون یا صوتی آلہ کی مدد سے معروف قاری کی آواز میں یہ آیت کریمہ طلبہ کو سنائے اور بتائے ہوئے قواعد پر غور کرنے کا کہے۔ چند بار سنانے کے بعد باری باری طلبہ سے آیت کریمہ کی درست ادائی کرائے۔

آخر میں طلبہ کے اندر شوق پیدا کرنے کے لیے اسی آیت کریمہ کا حسنِ قرات کا مقابلہ کرایا جائے۔ درست پڑھنے پر تحسین اور حوصلہ افزائی کی جائے۔

نتیجہ / خلاصہ:

تلاوت آداب کا خیال رکھتے ہوئے اور تجوید و قرات کے اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے کی جائے۔

مخارج الحروف، صفات اور رموز او قاف کا خیال رکھتے ہوئے تلاوت کی جائے۔

جائزہ / جانچ:

جائزہ کے طور پر چند کلمات تختہ تحریر پر لکھ کر ادائی کرائیں۔

- مد، سے کیا مراد ہے۔ ''أُولَٰٓئِكَ'' کی ادائی کریں۔
- وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ میں کون کون سے حروف پُر یعنی موٹے ادا ہوں گے۔
- چند آیات کی تلاوت طلبہ سے سنیں۔

گھر کا کام:

سوۃ البقرۃ آیت پانچ تا دس کی تلاوت قواعد کا خیال کرتے ہوئے گھر والوں کو سنائیں۔

نوٹ: ناظرہ قرآن مجید کی تدریس اس نمونہ کے مطابق سبقی خاکے تیار کر کے کی جائے۔

تدریسی خاکہ نمبر2:

(ب)حفظِ قرآن مجید

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

IB1b201	معوّذ تین کی اہمیت و فضیلت جان سکیں۔
IB1b202	معوّذ تین، سورۃ الکوثر، سورۃ النصر اور سورۃ اللھب درست تلفظ کے ساتھ حفظ کر سکیں۔
IB1b203	مذکورہ سورتوں کو حفظ کر کے نماز میں اور نماز کے علاوہ زبانی تلاوت کر سکیں۔
IB1b301	تعوذ، تسمیہ، اللہ اکبر، استغفر اللہ، جزاک اللہ خیرا، الحمد للہ، یرحمک اللہ اور مختصر درود شریف کے معانی و مفاہیم سمجھ کر روز مرہ زندگی میں مواقع کی مناسبت سے پڑھنے کے عادی بن سکیں۔
IB1b302	رسول اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا نامِ مبارک سنتے اور پڑھتے وقت درود شریف پڑھنے کے عادی بن سکیں۔
IB1b303	مکمل نماز درست تلفظ اور روانی کے ساتھ یاد کر کے ادا کرنے کے عادی بن سکیں۔
IB1b401	چار مختصر احادیث مبارکہ مع ترجمہ سمجھ سکیں۔
IB1b402	اپنی عملی زندگی میں ان احادیث کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔
IB1b501	مسنون دعاؤں (والدین کے لیے دعا، کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد کی دُعا) کو درست تلفظ کے ساتھ یاد کر کے اپنی روز مرّہ زندگی میں پڑھنے کے عادی بن سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ:

سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو معوّذتین کہتے ہیں۔ ان سورتوں کی تلاوت سے انسان شیطان اور شریر جنات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ اور حفاظت میں آجاتا ہے۔ نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ہر نماز کے بعد معوّذتین پڑھنے کا حکم دیا۔

نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہر رات جب بستر پر آرام فرماتے تو اپنی دونوں ہتھیلیاں ملا کر سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر ان پر پھونکتے اور پھر دونوں ہتھیلیوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر پھیر لیتے۔

دورانیہ: دو پیریڈز

تدریسی معاونات:

دَرسی کتاب، تختہ تحریر، مارکر، چارٹس، موبائل فون / صوتی آلہ وغیرہ۔

تدریسی حکمت عملیاں:

سماعت و قرأت، حفظ و قرأت، تکراری و تقریری، گروہی و انفرادی طریقہ ہائے تدریس۔

تعارف / پیش کش:

معلّم / معلّمہ طلبہ کی سابقہ معلومات کی جانچ اور انہیں نئے سبق سے مربوط کرنے کے لیے چند سوالات پوچھے گا۔

1. قرآن مجید کی سب سے بڑی سورۃ مبارکہ کون سی ہے؟ (سورۃ البقرہ)
2. قرآن مجید کی سب سے چھوٹی سورۃ مبارکہ کون سی ہے؟ (سورۃ الکوثر)
3. قرآن مجید کی آخری سورۃ کا نام کیا ہے؟ (سورۃ الناس)
4. سورۃ الناس اور سورۃ الفلق کو کیا کہتے ہیں؟ (معوّذتین)

آخری سوال کی روشنی میں معلّم / معلّمہ اعلان کرے گا / گی کہ عزیز طلبہ آج ہم معوّذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) حفظ کریں گے۔ ساتھ ہی معوّذتین کی فضیلت اور اہمیت مختصر طور پر طلبہ کے سامنے بیان کرے گا۔

سرگرمی نمبر 1:

معلّم / معلّمہ طلبہ کے سامنے تجوید و قرأت کے اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے سورۃ الناس تلاوت کرے گا / گی یا کسی ماہر قاری کی آڈیو سنائے گا / گی۔

دورانِ تلاوت طلبہ مکمل خاموشی اور توجہ سے سننے کا مظاہرہ کریں گے۔ چند بار سنانے کے بعد باری باری طلبہ اسی انداز میں سنائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

سورۃ الناس پر مشتمل چارٹ آویزاں کرے یا تختہ تحریر پر سورۃ الناس خوش خط تحریر کرے اور اس کے بعد چند قواعد کی تفہیم کرائے۔ جیسے:

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

"قُلْ میں ق" "بِرَبِّ میں را" "اَلْخَنَّاسْ میں خ" اور "صُدُوْرِ میں ص" پُر یعنی موٹے ادا ہوں گے۔

اَلنَّاسِ، اَلْخَنَّاس اور اَلجِنَّةِ میں "ن" کے اوپر شد ہے۔ جب بھی ن یا م کے اوپر شد (نّ، مّ) آجائے تو وہاں غنہّ کرتے ہیں۔ یعنی آواز ناک میں لے جاکر تھوڑی دیر لگاتے ہیں۔ اس کے بعد معروف قاری کی آڈیو سنا کر موٹے حروف اور غُنّہ کی درست ادائی سکھائیں۔ آخر میں چند طلبہ سے سورۃ مبارکہ سنیں۔

سرگرمی 3:

تکراری طریقہ تدریس یا حفظ کے ذریعہ ایک ایک آیت مثلاً قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ ۔طلبہ کو چند بار درست تلفظ سے پڑھائے۔ طلبہ قدرے دھیمی آواز میں دھرائیں۔ اس کے بعد چند بار اگلی آیت، آخر میں باری باری طلبہ پڑھائیں۔

سرگرمی 4:

طلبہ میں حفظ و قرات کا شوق پیدا کرنے اور اچھی طرح سورۃ مبارکہ حفظ کرانے کے لیے ان کے درمیان حفظ و حسنِ قرأت کے مقابلہ کا اہتمام کیا جائے۔ اچھا پڑھنے پر تحسین اور حوصلہ افزائی کرے۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کرے۔

نتیجہ / خلاصہ:

سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو معوّذتین کہتے ہیں۔ نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ رات کو سونے سے پہلے اور ہر نماز کے بعد ان سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

جائزہ / جانچ:

1. جائزہ کے طور پر چند طلبہ سے سورۃ الناس سنیں۔
2. اَلنَّاسِ، اَلْخَنَّاسِ اور اَلْجِنَّةِ کی ادائی کرائیں۔
3. فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ میں کون سا حرف موٹا ادا ہو گا۔

گھر کا کام:

سورۃ الناس کی تلاوت کی مشق کریں۔

سورۃ الناس گھر والوں کو سنائیں۔

نوٹ: یہ تدریسی خاکہ IB1b201، کے لیے تیار کیا گیا ہے اس باب میں شامل باقی حاصلات تعلّم IB1b202، IB1b203، IB1b301، IB1b302، IB1b303، IB1b401، IB1b402، اور IB1b501، کے تدریسی خاکے اس نمونہ پر تیار کرکے تدریس کی جائے۔

ایمانیات وعبادات

تدریسی خاکہ نمبر 3: ایمانیات (توحید کا تعارف)

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

IB2b101	ارکانِ ایمان کا مختصر تعارف حاصل کر سکیں۔
IB2b102	توحید کے معنی و مفہوم جان کر عملی زندگی میں اس کے تقاضوں کو سمجھ سکیں۔
IB2b103	اللہ تعالیٰ کی عظمت کو جان کر اس کی نعمتوں پر شکر ادا کرنے کی عادت اپنا سکیں۔
IB2b104	اس بات کو سمجھ کر ایمان پختہ کریں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کی رہ نُمائی کے لیے اپنے رسولوں پر الہامی کتب نازل کیں۔
IB2b105	الہامی کتب اور جن انبیاء کرام علیہم السلام پر یہ کتب نازل ہوئیں ان کے نام جان سکیں۔
IB2b106	قرآن مجید کو آخری آسمانی کتاب جان کر اس پر ایمان پختہ کر سکیں۔
IB2b107	اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق فرشتوں کے بارے میں جان کر ایمان پختہ کر سکیں۔
IB2b108	چار بڑے فرشتوں کے نام جان سکیں۔
IB2b109	نبوت ورسالت کا مفہوم اور ضرورت واہمیت سمجھ سکیں۔
IB2b110	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو نبی آخر الزماں جان کر عقیدہ ختم نبوت کو مضبوط کر سکیں۔
IB2b111	انبیائے کرام علیہم السلام کی صفات سے واقف ہو کر اپنی عملی زندگی میں انہیں اپنا سکیں۔
IB2b112	اپنی زندگی کو نبی آخر الزماں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیبہ کے مطابق ڈھال سکیں۔
IB2b113	عقیدہ آخرت کے مفہوم سے آگاہ ہو کر جزا وسزا پر ایمان پختہ کر سکیں۔
IB2b114	عقیدہ آخرت اور جزا وسزا پر ایمان پختہ کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ کرام:

لغوی معنی ہیں ''ایک ہونا'' اصطلاح میں توحید سے مراد اس بات کا پختہ یقین رکھنا کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات وصفات میں یکتا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ سب کا خالق اور مالک ہے۔ کائنات کا نظام بھی اللہ تعالیٰ کے حکم سے چل رہا ہے۔ وہ سب سے زیادہ طاقت والا اور عظیم تر ہے۔ اس کی برابری کا کوئی نہیں ہے۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ سورۃ الاخلاص میں اللہ کی توحید کا ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ (سورۃ ابراھیم:34)

ترجمہ: اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو شمار نہیں کر سکو گے۔

ہمارا جسم زمین، پہاڑ، دریا، سورج، چاند اور ستارے سب اللہ تبارک وتعالیٰ کی عطا کردہ نعمتیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر یہ ہے کہ اسے ذات وصفات میں یکتا مانا جائے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے۔ صرف اس کی عبادت کی جائے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پابندی کی جائے اس کی ہر بات مانی جائے اور اس کی نافرمانی سے بچا جائے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو اس کی اطاعت کے کاموں میں ہی استعمال کیا جائے۔

توحید کے تقاضے یہ ہیں کہ:

- اللہ تعالیٰ کے ساتھ سب سے زیادہ محبت کی جائے۔
- اللہ تعالیٰ کو ذات وصفات میں یکتا مانا جائے۔
- اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے۔
- اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کی جائے۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی جائے۔
- اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچا جائے۔
- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کیا جائے۔

دورانیہ: دو پیریڈز

تدریسی معلومات:

درسی کتاب پیکیج بی، تختہ تحریر، مارکر، چاک، جھاڑن، چارٹ وغیرہ۔

تدریسی حکمت عملیاں:

تقریری، تکراری، انفرادی و گروہی، طریقہ ہائے تدریس

تعارف / پیش کش:

معلّم / معلّمہ سلام کرتے ہوئے خندہ پیشانی سے کمرا جماعت میں داخل ہو۔ اور تمھید کے طور پر طلبہ سے چند سوالات پوچھے۔

(الف) ہمیں کس نے پیدا کیا ہے؟

(ب) کائنات کو کس نے پیدا کیا ہے؟

(ج) کائنات کا نظام کون چلا رہا ہے؟

(د) توحید کے معنی کیا ہیں؟

آخری سوال کو بنیاد بنا کر معلّم / معلّمہ سبق کا اعلان کرے گا اور ساتھ ہی عنوان کا نام تختہ تحریر پر لکھے۔

سرگرمی 1:

معلّم / معلّمہ تختہ تحریر پر توحید کے معنی و مفہوم خوش خط لکھے۔ پھر طلبہ کو عقیدۂ توحید کے متعلق بنیادی معلومات فراہم کرے۔ اس کے بعد طلبہ سے عقیدہ توحید کا مفہوم اخذ کروائے۔ طلبہ کی طرف سے مختلف جوابات آئیں گے۔ طلبہ کے جوابات کی تصحیح کرتے ہوئے عقیدہ توحید کا درست اصطلاحی مفہوم تختہ تحریر پر لکھے اور طلبہ کو نوٹ کرنے کا کہے۔

سرگرمی 2:

طلبہ سے اپنے اردگرد کی چیزوں جیسے سورج، چاند، درخت، پھول وغیرہ کے بارے میں سوالات کریں کہ ان کو پیدا کرنے والا کون ہے؟ اسی طرح سورج کے طلوع، غروب کے متعلق سوال کریں۔

سورج کو کون طلوع اور غروب کرتا ہے؟ وہی ایک ذات ہے جو ان کی خالق ہے اور وہ اللہ تعالیٰ ہے۔ اِس طرح مختلف مثالوں سے اللہ تعالیٰ کے خالق و مالک ہونے کی صِفت کا تصوّر طلبہ پر واضح کرے۔

سرگرمی 3:

سورۃ الاخلاص تختہ تحریر پر مع ترجمہ لکھیں اور بآواز بلند درست تلفظ سے پڑھیں اور پھر اللہ تعالیٰ کی صفات اَحَدٌ، اَلصَّمَدُ، لَمْ یَلِدْ، لَمْ یُوْلَدْ اور لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔ کے متعلق آگاہی دیں اور پھر ان سے ان کے معانی اور مفہوم اخذ کرائیں۔

سرگرمی 4:

فلیش کارڈز پر اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ مختلف نعمتوں مثلاً دل، ناک، کان، ہاتھ، پاؤں، پانی، پھل، پھول، چاند، سُورج وغیرہ کے نام لکھیں۔ پھر طلبہ سے اخذ کرائیں کہ ان نعمتوں کا پیدا کرنے اور عطا کرنے والا کون ہے؟

سرگرمی 5:

طلبہ کے دو گروپ بنائیں جو ایک دوسرے سے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے بارے میں سوال کریں کہ ان نعمتوں پر کیسے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ آخر میں طلبہ کو بتائیں کہ نعمتوں کا درست استعمال بھی شکر کا ایک طریقہ ہے۔

خلاصہ:

توحید کے لغوی معنی "ایک ہونا" ہے اور اصطلاح میں عقیدہ توحید سے مراد اس بات پر پختہ یقین رکھنا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات و صفات میں اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ تمام چیزوں کو پیدا کرنے والا اللہ ہے۔ وہ سب سے زیادہ طاقت والا اور عظیم تر ہے۔ اس نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں۔

ہمیں ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر یہ ہے کہ اسے ذات وصفات میں یکتا مانا جائے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے۔ اسی کی عبادت کی جائے اور اللہ تعالیٰ کے تمام احکام کی پابندی کی جائے اس کی نافرمانی سے بچا جائے۔

جائزہ:

1. آسمان، زمین، سورج، چاند، ستارے کس نے پیدا کیے ہیں؟
2. ہمارا خالق اور مالک کون ہے؟
3. کائنات کا نظام کون چلا رہا ہے؟
4. توحید کے لغوی معنی کیا ہیں؟
5. اصطلاح میں عقیدہ توحید سے کیا مراد ہے؟
6. اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی چند نعمتوں کے نام بتائیں؟
7. اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں پر کیا کرنا چاہیے؟
8. اللہ تعالیٰ کا شکر کیسے ادا کیا جائے؟

گھر کا کام:

اللہ تعالیٰ کی جو نعمتیں ہم ہر وقت استعمال کرتے ہیں ان کی فہرست تیار کر کے لائیں۔

توحید کا معنی و مفہوم کاپی پر لکھ کر لائیں۔

اللہ تعالیٰ کی چند صفات کی فہرست بنائیں۔

نوٹ: یہ تدریسی خاکہ حاصلات تعلّم IB2b102، اور IB2b103، کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس باب میں شامل باقی حاصلات تعلّم IB2b101، IB2b104، IB2b105، IB2b106، IB2b107، IB2b108، IB2b109، IB2b110، IB2b111، IB2b112، IB2b113 اور IB2b114 کے تدریسی خاکے اسی نمونہ پر تیار کر کے تدریس کی جائے۔

تدریسی خاکہ نمبر 4

عبادات (وضو)

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

IB3b101 کلمہ شہادت مع ترجمہ یاد کر سکیں۔

IB3b102 کلمہ شہادت کا مفہوم اور اس کی اہمیت سے اجمالی طور پر آگاہ ہو سکیں۔

IB3b103 وضو کی فضیلت و آداب کے بارے میں جان سکیں۔

IB3b104 یہ جان لیں کہ وضو نماز کے لیے ضروری ہے۔

IB3b105 نماز کی اہمیت، فضیلت و آداب اور نمازوں کی رکعات جان سکیں۔

IB3b106 نمازوں کی تعداد، رکعات اور ناموں سے واقف ہو سکیں، اور نماز کی پابندی کر سکیں۔

IB3b107 یہ سمجھ لیں کہ روزہ اسلام کا اہم رکن ہے۔

IB3b108 یہ جان سکیں کہ رمضان المبارک مسلمانوں کے لیے روزے رکھنے کا مہینہ ہے۔

IB3b109 سحری اور افطاری کے بارے میں جان سکیں۔

IB3b201 عیدین کا تعارف، اور عیدین کے احکام و آداب کے بارے میں جان سکیں۔

IB3b202 پاکستان میں منائے جانے والے دیگر اسلامی تہواروں کے بارے میں جان سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ کرام:

اسلام میں صفائی اور پاکیزگی پر بہت زور دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿٢٢٢﴾ (سورۃ البقرہ:222)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ بہت توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے اور خوب پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔

صفائی اور پاکیزگی حاصل کرنے کا ایک طریقہ وضو ہے۔

اصطلاح میں پاکی اور طہارت کی نیت سے جسم کے بعض اعضاء کے دھونے کو وضو کہتے ہیں۔

نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"جو آدمی اچھے طریقے سے وضو کرے پھر دو رکعت نماز خلوص نیت سے ادا کرے تو اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔" (سنن نسائی: 151)

نماز کے لیے وضو شرط ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے چہروں اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ دھو لیا کرو اور اپنے سروں کا مسح کر لیا کرو اور اپنے پاؤں (یعنی ٹخنوں تک) دھو لیا کرو۔" (سورۃ المائدہ: 6)

نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے کہ "جس کا وضو نہیں اس کی نماز نہیں۔" (سنن ابی داؤد: 101)

دوسری حدیث میں ہے کہ وضو کے بغیر نماز قبول نہیں کی جاتی۔ (سنن ترمذی: 01)

حدیث کے مطابق ناپسندیدگی کے وقت (نہ چاہتے ہوئے بھی) وضو کرنا گناہوں کو مٹانے اور بخشش کا سبب ہے۔ (صحیح مسلم: 111)

وضو کے آداب:

1. بسم اللہ پڑھنا۔
2. جسم اور کپڑوں کو چھینٹوں سے بچانا
3. پانی ضرورت کے مطابق استعمال کرنا۔
4. پاک جگہ پر بیٹھنا۔
5. دنیاوی گفتگو سے پرہیز کرنا۔
6. مسواک کرنا۔
7. وضو کے بعد کلمہ شہادت اور دعا پڑھنا۔

تعارف / پیش کش:

معلّم / معلّمہ سلام کرتے ہوئے کمرہ جماعت میں داخل ہو اور تمہید کے طور پر چند سوالات پوچھے۔

1. دن رات میں کتنی نمازیں فرض ہیں؟
2. آپ نماز کہاں ادا کرتے ہیں؟
3. نماز سے پہلے کون سا عمل کیا جاتا ہے۔

تیسرے سوال کو بنیاد بنا کر معلّم / معلّمہ سبق کا اعلان کرے گا کہ آج ہم وضو کے بارے میں جانیں گے اور ساتھ ہی عنوان "وضو" تختہ تحریر پر لکھے گا۔

تدریسی معاونات:

درسی کتاب، تختہ تحریر، مارکر، چارٹ، پوائنٹرز وغیرہ۔

تدریسی حکمت عملیاں:

تقریری، تکراری، انفرادی و گروہی طریقہ ہائے تدریس

سرگرمی 1:

معلّم / معلّمہ طلبہ کے سامنے وضو کی عملی مشق کرے اور پھر کسی طالب علم سے بھی کرائے اور طلبہ سے (سورۃ المائدہ:6) کی روشنی میں وضو کے فرائض کے متعلق سوال کرے۔ درست جوابات کی صورت میں حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں تصحیح کرے۔

سرگرمی 2:

معلّم / معلّمہ طلبہ سے وضو کے آداب کی فہرست ایک چارٹ پر تیار کرائے اور کمرا جماعت میں آویزاں کرے۔

سرگرمی 3:

تختہ تحریر پر وضو کی فضیلت سے متعلق ایک حدیث مبارکہ لکھ کر طلبہ سے باری باری پڑھائے۔

سرگرمی 4:

معلّم / معلّمہ طلبہ سے وضو میں دھوئے جانے والے اعضاء ترتیب وار اخذ کرائے اور ساتھ ساتھ تختہ تحریر پر لکھتا جائے۔ جیسے ہاتھ دھونا، منہ اور ناک میں پانی ڈالنا، بازو کہنیوں سمیت دھونا، سر اور کانوں کا مسح کرنا اور پاؤں دھونا وغیرہ۔

خلاصہ / نتیجہ:

پاکی کی نیّت سے جسم کے بعض اعضا دھونے کو وضو کہتے ہیں۔ وضو نماز کے لیے شرط ہے۔ وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ وضو کے بعد کلمہ شہادت اور دعا پڑھیں۔

جائزہ / جانچ:

1. نماز ادا کرنے سے پہلے کون سا عمل کیا جاتا ہے؟
2. وضو سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟

3. وضو کے دوران کون کون سے اعضاء دھوئے جاتے ہیں؟

4. وضو کے بعد کی دعا سنائیں۔

5. وضو کے متعلق ایک حدیث سنائیں؟

گھر کا کام:

طلبہ گھر میں والدین سے مکمل وضو کا طریقہ سیکھیں۔

وضو کے آداب کاپی پر لکھ کر لائیں۔

نوٹ: یہ تدریسی خاکہ حاصلات تعلّم IB3b103 اور IB3b104 کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس باب میں شامل باقی حاصلات تعلّم IB3b101، IB3b102، IB3b105، IB3b106، IB3b107، IB3b108، IB3b109، IB3b201 اور IB3b202 کے تدریسی خاکے اسی نمونہ پر تیار کر کے تدریس کی جائے۔

سیرتِ طیّبہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

تدریسی خاکہ نمبر 5: نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی محبت و اطاعت

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

IB4b101	یہ سمجھ سکیں کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیّن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی محبت ایمان کا لازمی جزو ہے۔
IB4b102	یہ جان سکیں کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیّن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت ہر مسلمان پر فرض ہے۔
IB4b201	حضرت ابو طالب کی آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبت اور کفالت کے بارے میں جان سکیں۔
IB4b202	نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے سفر شام، حلف الفضول، مکہ مکرمہ میں ابتدائی زندگی کے واقعات، حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح اور حجرِ اَسود کی تنصیب کے بارے میں جان سکیں۔
IB4b203	نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رحم دلی، ایفائے عہد، عفو درگزر، کے بارے میں جان سکیں۔
IB4b204	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق حسنہ کو اپنا سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ:

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیّن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبت ایمان کا لازمی جزو ہے۔ حدیث کی رو سے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی محبت کے بغیر ہمارا ایمان مکمل نہیں ہو سکتا۔ ہمارے دل میں نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی محبت کائنات کی ہر چیز سے زیادہ ہونی چاہیے۔

آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے کہ: ”تم میں سے کوئی اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اسے اس کی اولاد، اس کے والدین اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں“۔ (صحیح بخاری:15)

قرآن مجید میں نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کو اللہ تعالیٰ کی محبت کا ذریعہ بتایا گیا ہے۔

نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبت کا تقاضا یہ ہے کہ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات کو تسلیم کیا جائے اور اپنے تمام امورِ زندگی رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے طریقہ کے مطابق سرانجام دیئے جائیں۔ اطاعت کا لفظی معنی ہے پیروی کرنا اور شریعت کی اصطلاح میں اطاعتِ رسول کا معنی ہے اللہ تعالیٰ کے آخری نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بات ماننا اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق عمل کرنا۔

آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کر کے ہی ہم دنیا و آخرت میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اطاعتِ رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ جنت میں لے جائے گی جبکہ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی نافرمانی جہنم میں لے جائے گی۔ حدیث کا مفہوم ہے کہ۔

جو میری اطاعت کرے گا وہ جنت میں داخل ہو گا۔ (صحیح بخاری: 7280)

یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم بھی آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے اپنی جان، مال اور اولاد سے بڑھ کر محبت کرتے تھے اور زندگی کے ہر معاملہ میں نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کرتے تھے۔ سونے، جاگنے، کھانے، پینے اور اٹھنے بیٹھنے میں نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے طریقہ کی پیروی کرتے تھے۔

ہمیں چاہیے کہ ہم صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کی طرح نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبت کریں۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی ہمارے لئے بہترین نمونہ ہے۔ جس پر عمل پیرا ہو کر ہم دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

دورانیہ: 2 پیریڈز

وسائل / ذرائع

درسی کتاب، تختہ تحریر، مارکر، چاک، ڈسٹر، چارٹ وغیرہ۔

تعارف / پیش کش:

آخری نبی کا نام بتائیں۔

اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیھم السلام کو کیوں بھیجا؟

نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بات ماننا کیا کہلاتا ہے؟

آج ہم نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی محبت و اطاعت کے بارے میں پڑھیں گے۔

طلبہ کے جواب کی روشنی میں معلّم / معلّمہ اعلان کرے گا / گی اور ساتھ ہی عنوان تختہ تحریر پر لکھ کر طلبہ کو مختصر معلومات فراہم کرے گا۔

سرگرمی 1:

معلّم / معلّمہ طلبہ کے دو گروپ بنا کر ایک گروپ سے نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ان سنتوں کی فہرست بنوائے کہ جن پر وہ عمل کرتے ہیں اور دوسرے گروپ سے اُن سنتوں کے بارے میں سوال کرے جن پر وہ عمل کرتے ہیں۔ ساتھ ساتھ طلبہ کو نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے طریقہ کے مطابق زندگی بسر کرنے کی ترغیب دلائے۔

سرگرمی 2:

معلّم / معلّمہ درسی کتاب میں سے سبق نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی محبت و اطاعت پڑھوائے اور باقی طلبہ کو خاموشی سے سننے کا کہے۔ آخر میں طلبہ کے درمیان اسی موضوع پر مذاکرہ کا اہتمام کرے۔

سرگرمی 3:

معلّم / معلّمہ طلبہ کو روزمرہ زندگی (سونے، جاگنے، کھانے پینے اور گفتگو وغیرہ) کے آداب اسوہ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی روشنی میں طلبہ سے اخذ کرائے تا کہ ان کے اندر اطاعتِ رسول کا جذبہ پیدا ہو۔

نتیجہ / خلاصہ:

حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لانا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ محبتِ رسول کا تقاضا ہے کہ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کی جائے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہ وسلم کا اسوہ حسنہ ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے ہمیں اس پر عمل کرنا چاہیے۔ یہی ہماری دنیا و آخرت کی کامیابی کا ذریعہ ہے۔

جائزہ / جانچ

1. اطاعت کا لفظی معنی کیا ہے؟
2. اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہ وسلم کسے کہتے ہیں؟
3. اللہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت کے ساتھ کس کی اطاعت کا حکم دیا ہے؟

4. نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی محبت کا کیا تقاضا ہے؟

گھر کا کام:

طلبہ اپنے گھر والوں سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سنّتوں پر مشتمل ایک چارٹ بنا کر لائیں۔

نوٹ: یہ تدریسی خاکہ حاصلات تعلّم IB4b101 اور IB4b102 کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس باب میں شامل باقی حاصلات تعلّم IB4b201، IB4b202، IB4b203 اور IB4b204 کے تدریسی خاکے اسی نمونہ پر تیار کر کے تدریس کی جائے۔

اخلاق و آداب

سچ کی اہمیت

تدریسی خاکہ نمبر 6:

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

IB5b101	کھانے پینے اور گفت گو کے آداب سے آگاہ ہو سکیں۔
IB5b102	اپنی عملی زندگی میں ان آداب پر عمل کر سکیں۔
IB5b103	قرآن و سنت کی روشنی میں بڑوں کے ادب و احترام کے بارے میں جان سکیں۔
IB5b104	بڑوں کے ادب واحترام کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
IB5b105	بڑوں کے احترام کی عادت اپنا سکیں۔
IB5b201	قرآن و سنت کی روشنی میں جانوروں کے حقوق سے آگاہ ہو کر ان کے ساتھ حسن سلوک کا مظاہرہ کر سکیں۔
IB5b301	سچائی کی اہمیت اور تعلیمات جان سکیں۔
IB5b302	سچ کے فوائد اور جھوٹ کے نقصانات جان سکیں۔
IB5b303	اپنے ہر معاملے میں جھوٹ سے اجتناب کرکے سچائی کو اپنا کر عملی نمونہ پیش کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ:

اسلام ہمیں اچھی عادات اپنانے کا حکم دیتا ہے۔ ان میں سے ایک اچھی عادت سچ بولنا ہے۔ ”سچ“ کا مطلب ہے ”حقیقت پر مبنی بات کہنا“۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں نہ صرف ہمیشہ سچ بولنے کا حکم دیا ہے بلکہ سچے لوگوں کا ساتھ دینے کی تاکید بھی فرمائی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ (سورۃ الاحزاب:70)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور بالکل سیدھی (سچی) بات کہو۔

ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سچائی کا بہترین نمونہ تھے۔ حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت اور سچائی کی وجہ سے مکہ مکرمہ کے لوگ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو صادق کے لقب سے پکارتے تھے۔ سچ بولنے کے بہت فائدے ہیں۔ سچ بولنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔ سچ بولنے والے کو معاشرہ میں عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

سچ سے معاشرہ میں امن و سکون قائم رہتا ہے اور معاشرے میں تعمیر و ترقی ہوتی ہے۔ سچ ہمیشہ نجات دیتا ہے۔

سچ بولنے والے کا ضمیر مطمئن ہوتا ہے۔ سچ انسان کو بہت سی برائیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

سچ کی ضد جھوٹ ہے جس مطلب ہے "حقیقت کے خلاف بات کہنا"

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے کہ اس وقت تک بندے کا ایمان مکمل نہیں ہوتا جب تک کہ وہ جھوٹ کو چھوڑ نہ دے حتیٰ کہ مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولے (مسند احمد:9910)

اسی طرح نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جھوٹ کی مذمت بیان کرتے ہوئے اس کو نفاق کی علامت اور ہلاکت کا سبب قرار دیا ہے۔ جھوٹ بولنے والے شخص سے لوگوں کا اعتماد اُٹھ جاتا ہے۔ اور وہ معاشرے میں رسوا ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ جھوٹ انسان کو جہنم میں لے جانے کا سبب بن جاتا ہے۔

جھوٹ کی مختلف اقسام ہیں: مثلاً دکھلاوا کرنا، وعدہ کی پاسداری نہ کرنا، امانت میں خیانت کرنا اور دھوکہ دینا وغیرہ۔

ہمیں چاہیے کہ زندگی کے تمام معاملات میں صداقت اور سچائی کو اختیار کریں اور جھوٹ سے مکمل اجتناب کریں حتیٰ کہ مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولیں۔ اس سے اللہ تعالیٰ بھی راضی ہوں گے اور ہماری دنیا کی زندگی میں بھی سہولت ہو گی۔

دورانیہ: دو پیریڈز

تدریسی معاونات:

درسی کتاب: تختہ تحریر، مارکر، چارٹ، پوائنٹر وغیرہ۔

تدریسی حکمت عملیاں:

کتابی، تقریری، سوال و جواب، گروہی و انفرادی مشق کا طریقہ ہائے تدریس

تعارف / پیش کش:

طلبہ کی سابقہ معلومات کی جانچ اور نئے سبق سے انہیں مربوط کرنے کے لیے معلّم / معلّمہ چند سوالات پوچھے گا۔

چند اچھی عادات بتائیں۔

چند بری عادات بتائیں۔

معاشرہ میں سچ بولنے والے انسان سے کیسا برتاؤ کیا جاتا ہے۔

ان سوالات کے جوابات کی روشنی میں معلّم / معلّمہ اعلان کرے گا / گی کہ عزیز طلبہ آج ہم سچائی کی اہمیت اور جھوٹ کے نقصانات کے بارے میں جانیں گے۔ عنوان تختہ تحریر پر خوش لکھے گا۔

سرگرمی 1:

درسی کتاب اسلامیات کے باب چہارم سے سبق "سچ کی اہمیت" طلبہ کے سامنے کسی ایک طالب علم سے بلند خوانی کرائے پھر طلبہ کے درمیان مذاکرہ کا اہتمام کرے۔

سرگرمی 2:

طلبہ کے دو گروپ بنائیں اور ایک گروپ سے سچ کے فوائد گنوائیں اور انہیں تختہ تحریر پر لکھیں۔

دوسرے گروپ سے جھوٹ کے نقصانات شمار کرائیں اور انہیں بھی تختہ تحریر پر لکھیں۔ آخر میں طلبہ کو سچائی اپنانے اور جھوٹ سے بچنے کی ترغیب دلائیں۔

سرگرمی 3:

طلبہ سے ان کی روزمرہ زندگی میں ایسے مواقع کی نشاندہی کروائیں کہ جس میں جھوٹ بول کر کسی نقصان سے بچا جا سکتا تھا مگر انہوں نے پھر بھی سچ بولا۔ اس پر معلّم / معلّمہ ان کی حوصلہ افزائی کرے اور دیگر طلبہ کو سچ بولنے کی ترغیب دے۔

خلاصہ / نتیجہ:

- اللہ تعالیٰ نے ہمیں سچ بولنے اور جھوٹ سے بچنے کا حکم دیا ہے۔
- سچ بولنے سے نہ صرف اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں بلکہ اس سے دنیاوی زندگی بھی پر سکون اور آسان ہو جاتی ہے۔
- ہمیں زندگی کے تمام معاملات میں سچائی کو اپنانا چاہیے اور جھوٹ سے اجتناب کرنا چاہیے۔
- ہمیں اس بات پر یقین رکھنا چاہیے کہ سچ نجات دیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے۔

جائزہ / جانچ:

1. سچ سے کیا مراد ہے؟
2. سچ کے چند فوائد بتائیں۔

3. جھوٹ کسے کہتے ہیں؟

4. منافق کی ایک علامت بتائیں۔

گھر کا کام:

طلبہ سچ کے فوائد اور جھوٹ کے نقصانات پر مبنی کوئی کہانی گھر والوں سے سن کر سکول میں اپنے ساتھیوں کو سنائیں۔

نوٹ: یہ تدریسی خاکہ حاصلات تعلّم IB5b301، IB5b302 اور IB5b303 کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس باب میں شامل باقی حاصلات تعلّم IB5b101، IB5b102، IB5b103، IB5b104، IB5b105 اور IB5b201 کے تدریسی خاکے اسی نمونہ پر تیار کر کے تدریس کی جائے۔

باب پنجم

ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

تدریسی خاکہ نمبر 7:

(الف) انبیاء کرام علیھم السلام

(حضرت آدم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام)

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

IB6b101	حضرت آدم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مختصر تعارف حاصل کر سکیں۔
IB6b102	مذکورہ انبیاء کرام علیھم السلام کی زندگیوں سے رہ نمائی حاصل کر سکیں۔
IB6b201	خلیفہ اول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خاندان اور حالات زندگی کے بارے میں اجمالی طور پر جان سکیں۔
IB6b202	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت و کردار سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
IB6b203	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دین اسلام کے لیے خدمات سے راہنمائی حاصل کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ:

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت و رہ نمائی کے لیے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام علیھم السلام بھیجے۔ انبیاء کرام علیھم السلام کا سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر ختم ہوا۔ حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے مٹی سے پیدا کیا۔ آپ علیہ السلام انسان اور پہلے نبی تھے۔ آپ علیہ السلام کو ابوالبشر یعنی تمام انسانوں کا باپ کہا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو تمام اشیاء کے نام سکھائے اور فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کریں۔ تمام فرشتوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے تکبر سے کہا کہ وہ آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔ اس طرح وہ اللہ تعالیٰ کا نافرمان ہو گیا اور انسان کا دشمن بن گیا۔

حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے ان کی بیوی حضرت حوا علیھا السلام کو بھی پیدا کیا اور دونوں کو حکم دیا کہ جنت میں رہیں اور جہاں سے چاہیں کھائیں پئیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیھا السلام کو جنت کے ایک درخت کا پھل کھانے سے منع فرما دیا تھا اور انہیں بتا دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اس کے بہکاوے میں نہ آنا۔

حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیھا السلام بھول کر شیطان کے بہکاوے میں آ گئے اور اس درخت کا پھل کھا لیا۔

اللہ تعالیٰ نے آپ دونوں کو جنت سے زمین پر بھیج دیا۔ حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیھا السلام اپنی بھول پر بہت نادم ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو یہ دعا سکھائی۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ (سورۃ الاعراف:23)

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ فرمایا تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

ہمیں بھی شیطان کے شر سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنی چاہیے۔

دورانیہ: دو پیریڈز

تدریسی معاونات:

درسی کتاب، تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، چاک وغیرہ۔

تدریسی حکمت عملیاں:

کتابی، تقریری، تکراری، گروہی، انفرادی طریقہ ہائے تدریس۔

تعارف / پیش کش:

معلّم / معلّمہ طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لینے اور موجودہ سبق میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے چند سوالات پوچھے

1. اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت و رہنمائی کے لیے کتنے انبیاء کرام علیھم السلام بھیجے؟
2. چند انبیاء کرام علیھم السلام کے نام بتائیں؟
3. پہلے نبی کون تھے؟

معلّم / معلّمہ طلبہ سے مذکورہ سوالات کے جوابات اخذ کرائے اور آخری سوال کو بنیاد بناتے ہوئے اعلان کرے کہ آج ہم "حضرت آدم علیہ السلام" کے بارے میں پڑھیں گے۔ اور ساتھ ہی عنوان تختہ تحریر پر لکھے۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بارے میں بنیادی معلومات طلبہ کو فراہم کرے۔

سرگرمی 1:

معلّم / معلّمہ طلبہ کو حضرت آدم علیہ السلام کا قصہ سنائے۔ آخر میں حضرت آدم علیہ السلام کی زندگی کے متعلق ایک ذہنی آزمائش کا مقابلہ کروائے۔ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ کو انعام دے۔

سرگرمی 2:

معلّم / معلّمہ طلبہ کو حضرت آدم علیہ السلام کی دعا درست تلفظ کے ساتھ مع ترجمہ زبانی یاد کرائے۔

جماعت میں دعا کا تکرار کرائے اور طلبہ سے اس دعا کا چارٹ بنوا کر نمایاں جگہ پر آویزاں کرے نیز طلبہ کو اس دعا کا پس منظر بھی بتائے۔

نتیجہ / خلاصہ:

حضرت آدم علیہ السلام پہلے انسان اور نبی تھے۔ آپ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے مٹی سے پیدا کیا۔ تمام فرشتوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کیا لیکن ابلیس نے تکبر کیا اور سجدہ کرنے سے انکار کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ابلیس کو قیامت تک کے لیے مردود کر کے جنت سے نکال دیا۔ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس سے پناہ مانگنے کا حکم دیا ہے۔

جانچ / جائزہ:

معلّم / معلّمہ تدریس کی کامیابی جانچنے کے لیے آخر میں طلبہ سے چند سوالات پوچھے۔

1. حضرت آدم علیہ السلام کون تھے؟
2. اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو کس چیز سے پیدا کیا؟
3. کس نے آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے انکار کیا؟
4. حضرت آدم علیہ السلام کی دعا سنائیں۔

گھر کا کام:

حضرت آدم علیہ السلام کا قصہ اپنے گھر والوں اور دوستوں کو سنائیں۔

حضرت آدم علیہ السلام کی دعا ہر روز پڑھنے کا معمول بنائیں۔

نوٹ:	حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے عنوانات کے لیے بھی اسی نمونہ پر تدریسی خاکہ تیار کر کے تدریس کی جائے۔

یہ تدریسی خاکہ حاصلات تعلّم IB6b101 کے لیے تیار کیا گیا ہے اس باب میں شامل باقی حاصلات تعلّم IB6b102، IB6b201، IB6b202 اور IB6b203 کے تدریسی خاکے اسی نمونے پر تیار کر کے تدریس کی جائے۔

قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد کشورِ حسین شاد باد
تو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سرزمین کا نظام قوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم، مُلک، سلطنت پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پرچمِ ستارہ و ہلال رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذوالجلال